ISSN PRINT: 2789-8776
ISSN ONLINE: 2789-8784

ZAUQ-E-TAHQEEQ
www.Zauq-e-Tahqeeq.com
etitor@zauq-e-tahqeeq.com

ISSN PRINT: 2789-8776
ISSN ONLINE:2789-8784
Volume.5,Issue No.3(2023)
(October to December)

سماجی رابطے کی ویب گاہوں پر اُردو کے بجائے رومن رسم الخط کے استعمال کا تحقیقی جائزہ

Research Review of the Use of Roman Script instead of Urdu on Social Networking Websites

محمد اعظم
لیکچرار، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
آصفہ تسلیم
ریسرچ اسکالر

Muhammad Azam
Lecturer,Department of Urdu, National University of Modern Languages, Islamabad
Asifa Tasleem
Research Scholar

Abstract:
Man, and media are related with each other. From the beginning of the history, man used to send information to other people. In the 21st century, information technology has converted the world into a global village. This Information technology has affected human life and civilization. Language is an integral phenomenon of every society. Urdu language is also facing many challenges for its existence. Many social media users write Urdu in Roman scripts. All scripts have some limitations. Urdu scripts also have some limitations but it does not mean that total scripts may be changed to Roman script. Roman scripts have many flaws even for writing English. Urdu have more sounds than English Language. So, with these limited sounds, Roman scripts cannot be used. In this study, five videos have been selected on Facebooks.Five comments were selected which were written in Roman script. Firstly, these comments were displayed and then rewrite in Urdu script.

Keywords: Social media, Roman Script, Facebook, information, challenges, Urdu scripts

انسان اور ابلاغ کا تعلق زمانہ قدیم سے ہے۔ ابلاغ انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ انسان جو کچھ جانتا ہے اسے دوسروں تک پہنچانے اور دوسروں کے علم کو جاننے کی طلب رہی ہے۔ اپنی معلومات کو دوسروں تک پہنچانا یا دوسروں کی معلومات کو حاصل کرنا ابلاغ کہلاتا ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں ابلاغ کی بہت سی صورتیں ہمارے سامنے ہیں۔ ان میں پرنٹ میڈیا، سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا زیادہ اہم ہیں۔

سوشل میڈیا دو الفاظ سے مل کر بنا ہے ایک سوشل اور دوسرا میڈیا۔ سوشل یعنی سماج اور میڈیا یعنی ذرائع۔ سوشل انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ایک اصطلاح ہے جس کے مطابق وہ ذرائع جس کی مدد سے صارفین اپنے خیالات اور نظریات دوسرے لوگوں

تک آزادانہ پہنچاسکتے ہیں اوردوسروں کے خیالات اور نظریات وغیرہ تک آزادانہ رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ سوشل میڈیاوہ آلہ جوہمارے پیغام کوایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے میں مدد دیتاہے۔ سوشل میڈیاسے مرادوہ برقی ویب گاہیں اوراپلیکیشنزہیں جن کی مدد سے لوگ اپنے پیغامات کودوسروں تک آزادانہ پہنچاتے ہیں۔ان اپلیکیشنز میں فیس بک، انسٹاگرام، وٹس ایپ اورٹویٹر وغیرہ ہیں۔ سوشل میڈیاسے ہی اردومیں ایک اصطلاح سوشل میڈیائی ادب بھی استعمال ہوتی ہے۔ اکیسویں صدی کی سائنس اور ٹیکنالوجی نے دنیاکوعالمی گاؤں میں تبدیل کردیاہے۔ اس کے اثرات زبان وادب پر بھی نمایاں دیکھے جاسکتے ہیں۔اردوزبان کواگر دیکھاجائے توسائنس وٹیکنالوجی اورسوشل میڈیانےاردوزبان پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ زبان کے ذخیرہ الفاظ کومتاثر کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے رسم الخط پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔

کسی زبان کارسم الخط اس کی وہ علامتیں ہوتی ہیں جواظہار خیال کے لیے مقررہ طریقوں سے استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ علامتیں حروف کی شکلوں میں جلوہ گرہوکرزبان کی تحریری صورت متعین کرتی ہیں۔ اسی طرح زبان سے اداہونے والی آوازیں حروف اورالفاظ کاروپ دھارلیتی ہیں اورہم ان حروف اورالفاظ کودیکھ کران کی مقررہ آوازوں اوران کی صوتی اثرات کی ادائیگی پر قادرہوجاتے ہیں۔بشیر محمود اختر "رسم الخط" کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "رسم الخط تحریری علامتوں کاایک باقاعدہ نظام اورسلسلہ ہوتاہے۔ اس نظام اورسلسلے میں ہرعلامت زبان کی ایک اکائی کی مظہر ہوتی ہےاوراس کی نمائندگی کرتی ہے"۔(۱)

کسی بھی زبان کی آوازوں اور بولیوں کوشکل دینے کے لیے کچھ نشانات اور خطوط مقررکیے جاتے ہیں اورانھیں مختلف وضع دے کررسم الخط کانام دیاجاتاہے۔ جس طرح زبان اورانسان کاجسم وروح کارشتہ ہے اسی طرح رسم الخط کابھی زبان سے وہی رشتہ ہے۔رسم الخط ایک زندہ جسم کی حیثیت سے کسی تمدن میں رونماہوتاہے اور پھراپنی انفرادیت، شان اور خصوصی حسن کے سبب اس تہذیب کی جان بن جاتاہے۔ جس طرح کسی شخص کالباس اوراس کی مخصوص وضع اس کے مزاج، ذوق وسیرت کی آئینہ داراورکسی قوم یاعلاقہ کی مخصوص ثقافت کی عکاس ہوتی ہے اسی طرح کسی زبان کارسم الخط ایک قوم کے مزاج، سیرت اوربڑی حدتک اس کی تاریخ کی عکاسی کرتاہے۔ اپنے رسم الخط کے ہی ذریعے وہ قوم اپنےماضی، اپنی تہذیبی روایات اوردینی فکری سرچشموں سے اپنارشتہ قائم رکھتی ہے۔اردورسم الخط کی بھی یہی اہمیت ہے جوہراہلِ زبان سمجھتاہے۔

رسم الخط اورزبان کاجسم وروح کارشتہ ہوتاہے۔ جس طرح جسم روح کے بغیراپناوجود قائم نہیں رکھ سکتااسی طرح کوئی بھی زبان رسم الخط کے بغیرزیادہ دیرزندہ نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح اردوزبان کی دشمنی میں بھی بہت سے لوگوں نے سب سے پہلے اس کے رسم الخط پرہی حملے کیےاوراسے تبدیل کرنے کی کوششیں کیں۔ اردورسم الخط میں اصلاح وترمیم کرنےیااسے سرے سے بدل دینے کی کوششوں کاسلسلہ انگریزوں کے استحکام کے بعدسیاسی اغراض ومقاصد کے تحت شروع ہوتاہے۔پہلے پہل انگریزوں کی شہ پر متعصب ہندوؤں کی طرف سے اس پراعتراضات اٹھائے گئے بعدازاں اس کے معترضین میں بعض ایسے حضرات بھی دانستہ یاغیر دانستہ شامل ہوگئے جوخود کواردوزبان کادوست کہتے تھے۔

اُردوزبان کے رسم الخط کوناقص ٹھہرانے کاسلسلہ دراصل فورٹ ولیم کالج کے ابتدائی ایام سے ہی شروع ہوجاتاہے جب للولال جی کی "پریم ساگر" نامی کتاب اردورسم الخط کے بجائے ہندی رسم الخط میں شائع ہوئی۔ یہ ناگری رسم الخط میں ہندی کی پہلی

کتاب تھی۔ رسم الخط کو ناگری میں تبدیل کرنے کی منظم کوششیں شروع ہو گئیں۔ مسلمانوں کو بھی یہ سوچنے پر مجبور کر دیا گیا کہ وہ اپنے ملی تشخص اور ثقافتی تحفظ کے لیے الگ وطن بنائیں۔ اردو رسم الخط کی اہمیت کے بارے میں ڈاکٹر فرمان فتح پوری لکھتے ہیں:

> "ابتدا میں ہندوؤں کا مطالبہ صرف اس قدر تھا کہ اردو "رسم الخط" فارسی کے بجائے ناگری کر دیا جائے۔ اس میں بھی ان (ہندوؤں) کی غرض مندانہ دوراندیشی اور دانائی کو بڑا دخل تھا۔ وہ جانتے تھے کہ رسم الخط اور زبان میں چولی دامن کا ساتھ ہے اور جیسے ہی اردو کے رسم الخط میں ترمیم و تنسیخ ہوئی یا اسے فارسی سے ناگری میں بدلا گیا، اردو خود بخود کچھ دنوں میں ختم ہو جائے گی اور ہندی ابھر کر سامنے آجائے گی۔"(۲)

حقیقت یہ ہے کہ ہندی کوئی الگ سے زبان نہ تھی۔ اس کا نحوی ڈھانچہ اور قواعد کے اصول وہی ہیں جو اردو کے، البتہ سنسکرت زبان کی کثرت سے یہ ہندی بن جاتی ہے۔ ہندی اردو تنازعہ کی کئی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ مختصر یہ کہ ہندوؤں نے ہر ممکن کوشش کی کہ اردو زبان کو ختم کیا جائے تاکہ مسلمانوں سے ان کی شناخت چھینی جاسکے اور انھیں ایک عظیم علمی اور ادبی سرمائے سے محروم کیا جاسکے۔ ہندوؤں کا منصوبہ بھی یہی تھا کہ پہلے اردو کے رسم الخط کو ختم کیا جائے پھر اس کے ذخیرہ الفاظ کو بھی تبدیل کر دیا جائے تو اردو اپنی موت آپ مر جائے گی۔

جس طرح اردو زبان میں مختلف زبانوں کے الفاظ کا ایک وسیع ذخیرہ موجود ہے اسی طرح اس کا رسم الخط بھی عربی اور فارسی سے مستعار ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ اردو کا اپنا کوئی رسم الخط نہیں ہے۔ کوئی بھی زبان جب کسی رسم الخط کو اختیار کر لیتی ہے تو وہ رسم الخط اسی زبان کا بن جاتا ہے۔ زبان اور رسم الخط کا چولی دامن کا ساتھ ہوتا ہے۔ جس طرح زبان ایک ارتقائی عمل سے گزرنے کے بعد ہی پختہ ہوتی ہے اسی طرح اس کا رسم الخط بھی بے شمار ارتقائی مراحل سے گزرتا ہوا پختگی کی منازل طے کرتا ہے۔ جس طرح زبان میں کچھ نہ کچھ نقائص موجود ہوتے ہیں اسی طرح رسم الخط میں بھی کچھ خامیاں اور نقائص ہوتے ہیں۔ زبان اور رسم الخط میں نقائص کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ زبان اور رسم الخط جب پختہ ہوئے تو وہ موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق نہیں بنائے گئے تھے اور نہ ہی ایسا ممکن تھا۔ مثال کے طور پر جب آج سے سات آٹھ سو سال قبل جب اردو زبان کا رسم الخط ارتقائی منازل طے کر رہا تھا تو کسی نے ایسا سوچا بھی نہیں ہو گا کہ اکیسویں صدی میں اس کا مدمقابل انگریزی یا رومن رسم الخط آن کھڑا ہو گا۔ خواجہ محمد صدیق رسم الخط کی ارتقائی منازل کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "دنیا کی کسی بھی زبان کا رسم الخط ایسا نہیں کہ اسے ہر لحاظ سے مکمل اور نقائص سے پاک کہا جاسکے۔ کیونکہ اہلِ زبان نے یہ رسم الخط اس وقت وضع کیا تھا جب وہ موجودہ تہذیب اور ترقی سے کوسوں دور تھے اور انھیں اپنے رسم الخط کے جملہ عیوب و محاسن پر غور کرنے کا خیال بھی نہیں آسکتا تھا۔ جب انھوں نے ترقی کی منزلیں طے کر لیں تو انھیں معلوم ہوا کہ ان کا رسم الخط متعدد حیثیتوں سے ناقص ہے۔ اہلِ یورپ اپنی زبان کے رسم الخط کے نقائص کو بخوبی جانتے ہیں لیکن اس میں تغیر و تبدل کرنا مناسب نہیں سمجھتے حالانکہ ان کے لیے یہ بات ذرا بھی مشکل نہیں کہ اس کی اصلاح کر لیں یا ایسا نیا رسم الخط وضع کر لیں جو جملہ عیوب سے پاک اور مبرا ہو حالانکہ حکومت جس زبان کی مدد پر ہو، اس پر ہر طرح کی اصلاح بآسانی ہو سکتی ہے۔"(۳)

کسی بھی زبان کا اس کے بولنے والوں کے ساتھ ثقافتی رشتہ ہوتا ہے۔ جس طرح کسی ثقافت کو محض جنبشِ قلم سے تبدیل نہیں کیا جاسکتا اسی طرح رسم الخط اور زبان کو بھی تبدیل کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ اگرچہ تین صدیوں سے اردو رسم الخط کو تبدیل کرنے کی مذموم کوششیں جاری ہیں لیکن ایسا ناممکن ہے کہ اردو کے رسم الخط کو تبدیل کیا جاسکے اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی عوامی زبان کو تبدیل کرنا آسان عمل نہیں ہوتا۔ زبان ورسم الخط کی تشکیل کا عمل صدیوں میں مکمل ہوتا ہے وہ لمحوں میں تبدیل کیسے ہو سکتا ہے؟

اردو ایک مستقل زبان ہے۔ اس نے ہمیشہ دوسری زبانوں کے الفاظ قبول کرنے میں کشادہ دلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اردو زبان میں سنسکرت، ہندی، عربی اور فارسی الفاظ کی کثرت ہے۔ اس کے علاوہ ترکی، پرتگالی اور انگریزی زبان کی بھی اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔ ذخیرہ الفاظ کے ساتھ ساتھ اس نے دوسری زبانوں کے رسم الخط کے مخصوص حروف اختیار کرنے میں بھی کبھی تنگ دلی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اس لیے جس طرح اردو زبان مالامال ہے اسی طرح اس کا رسم الخط بھی جامع ہے۔ کوئی دوسرا خط جامعیت میں اردو رسم الخط کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

۱۸۵۷ء کے فوراً بعد ہی اردو ہندی رسم الخط کا تنازعہ شروع ہو گیا۔ ناگری رسم الخط کے حامیوں نے دعویٰ کرنا شروع کر دیا کہ ناگری رسم الخط اردو رسم الخط سے زیادہ بہتر ہے اور اس کا رواج زبان کے لیے زیادہ مفید ہو گا۔ ہندی زبان کے حامی راجندر لال متر نے ۱۸۶۴ء میں اپنے ایک خطبے میں کہا کہ ہندوستانی زبان دو رسومِ الخط میں لکھی جاتی ہے یعنی ناگری اور فارسی۔ گارساں دتاسی نے 1865ء میں اپنے ایک خطبے میں راجندر لال متر سے اختلاف کرتے ہوئے لکھا کہ اردو کو ناگری رسم الخط میں لکھنے سے عربی و فارسی الفاظ کا پڑھنا اس سے بھی زیادہ مشکل ہو جائے گا جتنا کہ سنسکرت الفاظ کو اردو رسم الخط میں۔ جہاں اردو کے رسم الخط کو ناگری رسم الخط سے تبدیل کرنے کی کوششیں کی گئیں یہیں پر رومن رسم الخط رائج کرنے کے لیے بھی راہ ہموار کی گئی۔ رومن رسم الخط کے حامیوں کی کثیر تعداد سامنے آئی۔ کسی بھی زبان کا رسم الخط تبدیل کرنا اتنا آسان نہیں ہے بلکہ تقریباً ناممکن ہے۔ تبدیلیِ رسم الخط کے بارے میں ڈاکٹر فرمان فتح پوری لکھتے ہیں:

> "کسی زبان کے قدیم رسم الخط کو ترک کرنا اور اس کی جگہ کوئی دوسرا خط اختیار کرنا ایک غیر فطری عمل ہے اس میں زبان کا مزاج بدل جاتا ہے، اس کی تاریخ مٹ جاتی ہے۔ لفظ بے جان ہو جاتے ہیں اور زبان میں وہ اثر نہیں رہتا جو خونِ جگر پینے پر اس نے حاصل کیا تھا"۔(۴)

برصغیر سے انگریزوں کے جانے کے بعد بھی ذہنی مرعوب لوگوں کی کمی نہیں ہے جو یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر اردو کا رسم الخط تبدیل کر دیا جائے تو فوراً ہی اردو انگریزی زبان کے ہم پلہ ہو کر سائنس اور ٹیکنالوجی کی زبان بن جائے گی۔ ان نام نہاد ماہرین زبان کا خیال ہے کہ رسم الخط کی تبدیلی زبان کے لیے مفید ہو گی اور اسے عالمی زبانوں کی صف میں لا کھڑا کرے گی۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ اپنے مضمون "رومن اردو کیوں؟" میں رسم الخط کی تبدیلی کے حوالے سے جاپان کی مثال دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "جہاں تک سائنس اور ٹیکنالوجی کے استعمال اور اس میں مہارت اور ترقی کی بات ہے تو چند ہی قومیں ہوں گی جو اس میدان میں جاپانیوں کے ہم پلہ ہوں۔ جاپان نے ٹیکنالوجی کے استعمال کے علاوہ اس کی ایجاد میں بھی تقریباً ہر قوم کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تو کیا انھوں نے اپنے رسم الخط کو ترک کر دیا ہے؟ معروف ماہرِ لسانیات ماریو پی اپنی معروف کتاب "دی اسٹوری آف لینگویجز"

میں لکھتے ہیں کہ انیس سو پچاس کے لگ بھگ چند امریکی ماہرینِ تعلیم نے جاپانیوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے رسم الخط سے "چھٹکارہ" پالیں اور اس کے بجائے رومن حروف اختیار کر لیں۔ یاد رہے کہ جاپانی رسم الخط اس لحاظ سے مشکل ترین خیال کیا جاتا ہے کہ چینی زبان کی طرح یہ بھی تصویری خط ہے اور یہ غیر صوتی ہے۔ اس میں حروف تہجی نہیں ہوتے بلکہ یہ تلفظ کو ظاہر کرنے والے نشانات یا علامات پر مشتمل ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ جاپانیوں کے پاس رسم الخط کو ترک کرنے کے لیے اس کے بہت مشکل اور پیچیدہ ہونے کا بہانہ بھی موجود تھا لیکن وہ اسے ترک کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔"(۵)

دنیا کی کئی دیگر زبانوں کی طرح اردو کا اپنا رسم الخط ہی وہ وسیلہ ہے جس کے ذریعے ان ساری آوازوں کو باکمال لکھا اور ادا کیا جا سکتا ہے جو اردو میں وجود رکھتی ہیں۔ کسی بھی زبان کا رسم الخط تاریخی طور پر اور تمام عملی ضروریات کو اپنے اندر سموتے ہوئے فطری انداز میں صدیوں میں تشکیل وارتقا کے مراحل طے کرتا ہے۔ اسی لیے کسی بھی زبان کے تمام صوتیوں اور تلفظ میں ذرا سے فرق کو تحریر میں ظاہر کرنے کے لیے اس کے اپنے قدرتی رسم الخط کے سوا کوئی رسم الخط کارآمد نہیں ہو سکتا۔ جب سے مختلف ممالک میں انگریزوں کی حکومت قائم ہوئی۔ انگریزی زبان کا دائرہ بھی وسیع ہوتا گیا۔ انگریزی خط یعنی رومن رسم الخط دنیا کے بہت سے ملکوں میں رائج ہوا۔ آزادی سے قبل اور بعد بھی بعض غلامانہ سوچ رکھنے والے لوگ وقتاً فوقتاً مشورہ دیتے رہتے ہیں کہ اردو زبان کا رسم الخط ترک کر دیا جائے۔ ذیل میں رومن رسم الخط پر کچھ اعتراضات پیش کیے جاتے ہیں۔ پروفیسر سید محمد سلیم اپنی کتاب "اردو رسم الخط" میں رومن رسم الخط کے نقائص کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"رومن حروف تہجی بہت ناقص ہیں۔ بہت سی معروف آوازوں سے اس کا دامن خالی ہے۔ مخصوص عربی اصوات تو دور کی بات ہے معروف آریائی اصوات بھی رومن رسم الخط میں موجود نہیں ہیں۔ اردو زبان کی خاصی تعداد کے مقابلے میں رومن تہجی میں کوئی مفرد حرف نہیں ہے۔ اردو حروف کی ایک خاصی تعداد کے مقابلے میں رومن تہجی میں کوئی مفرد حرف نہیں جو ان آوازوں کو ادا کر سکے۔ اس لیے رومن رسم الخط میں مرکب حروف سے ان آوازوں کو ادا کیا جاتا ہے مثلاً ت، ث، چ، ح، خ، د، ذ، ڑ، ژ، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ق، ن (غنہ) کے لیے کوئی مفرد حرف نہیں ہے۔ اس طرح سے بڑا نقص رہ جاتا ہے۔ مثال کے طور پر Ishaq کا تلفظ اسحاق اور عشاق بھی بنتا ہے اسی طرح Wahid کا تلفظ وحید اور واحد دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔"(۶)

انگریزی اس وقت دنیا کی لینگوا فرانکا ہے یعنی دنیا کی ایک کثیر تعداد اس زبان کو استعمال کرتی ہے۔ یہ رسم الخط تلفظ کے اعتبار سے بہت ناقص ہے۔ نئے سیکھنے والے مشکل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پروفیسر محمد سلیم اپنی کتاب میں رومن رسم الخط کی آوازوں کی محدودیت بیان کرتے ہیں:

"رومن رسم الخط میں ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ صحیح حروف کی آوازیں ہی متعین نہیں ہیں۔ دنیا کی ہر زبان میں ایک آواز کے لیے ایک حرف مخصوص ہوتا ہے مگر رومن رسم الخط اس اصول کی

پیروی سے آزاد ہے۔ مثال کے طور پر "چ" کی آواز کے لیے تین حروف ہیں: Christian کرسچین، Match میچ، Picture پکچر۔ اسی طرح "ش" کی آواز کے لیے چھ حروف ہیں: Motion موشن، Ocean اوشن، Sure شور، She شی، Admission ایڈمشن، Machine مشین وغیرہ۔ اسی طرح رومن خط کا ایک اور بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ایک حرف کئی کئی آوازیں دیتا ہے مثلاً Soldier سولجر کی آواز میں "d" "ج" کی آواز دے رہا ہے جبکہ Door میں "d" اردو حرف "ڈ" کی آواز دیتا ہے۔"(۷)

ہر زبان کا اپنا انداز ہوتا ہے اور آوازوں کا ایک مکمل نظام ہوتا ہے۔ اردو زبان کے حروف تہجی مکمل آواز دیتے ہیں اور بہت کم الفاظ میں یہ حروف خاموش ہوتے ہیں۔ پروفیسر محمد سلیم اپنی کتاب میں اردو رسم الخط اور رومن رسم الخط کا تقابلی جائزہ پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اردو الفاظ مختصر ہیں۔ لکھنے میں کم وقت لگتا ہے اور کم جگہ چاہیے ہوتی ہے۔ مثلاً انگریزی زبان میں لفظ Rousseau لکھنے کے لیے آٹھ حروف درکار ہیں جبکہ اردو میں صرف چار حروف ہیں۔ اسی طرح ایک اور نام نطشہ لکھنے میں رومن کے نو حروف Nietashe جب کہ اُردو میں صرف چار حروف ہی چاہییں۔"(۸)

ڈاکٹر فرمان فتح پوری اپنے مضمون "ناگری، رومن اور اردو رسم الخط کا قضیہ" میں رومن رسم الخط کی خامیاں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اردو رسم الخط میں انگریزی کا لکھنا ممکن نہیں ہے۔ عربی اور فارسی رسم الخط میں انگریزی لکھنے کی کوشش کی جائے تو اور زیادہ دشواریاں پیش آئیں گی۔ وجہ یہ ہے کہ انگریزی کی D اور T کی آوازیں پیدا کرنا عربی اور فارسی حروف کے ذریعے ممکن ہی نہیں۔ اس قسم کی دشواریاں اردو کو انگریزی حروف میں لکھنے سے پیدا ہوں گی۔ اردو میں حروف تہجی یعنی آوازوں کی تعداد کثیر ہے۔ ظاہر ہے کہ انگریزی کے چھبیس حروف ان کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ اردو کی بہت سی آوازیں ایسی ہیں جو انگریزی یا رومن رسم الخط میں موجود نہیں ہیں۔(۹)

دراصل رسم الخط کا تعلق صرف زبان سے ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کے بولنے والوں کی تہذیب اور نفسیات سے بھی گہرا تعلق ہوتا ہے۔ جس طرح زبان دو چار سالوں میں نہیں بنتی اسی طرح اس کا رسم الخط بھی کوئی بٹن دبا کر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تو صدیوں پر محیط ایک عمل ہوتا ہے جسے اس زبان کے بولنے والے آہستہ آہستہ اپنی زبان وادب میں لکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دنیا کی ہر زبان کے رسم الخط میں کچھ نقائص ضرور ہوتے ہیں۔ اسی طرح اردو کے رسم الخط میں بھی کچھ نقائص موجود ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ پورے کا پورا رسم الخط ہی تبدیل کر دیا جائے اور تبدیل بھی اس رومن رسم الخط سے جس میں خود اتنے نقائص ہیں کہ بڑے بڑے اہلِ زبان اس کے معترف ہیں۔ رومن رسم الخط کے نقائص سے اہلِ زبان بھی خوب واقف تھے اور اس کا برملا اعتراف بھی کرتے ہیں۔ انگریزی زبان کے اہلِ نظر ان خرابیوں سے نالاں ہیں اور اس کی اصلاح کے لیے کوشاں ہیں۔ انگریزی زبان

کے مشہور ادیب برنارڈ شا نے ۱۹۵۰ء میں اپنی وصیت شائع کی۔ پروفیسر سید محمد سلیم اپنی کتاب میں برنارڈ شا کی وصیت کے بارے میں لکھتے ہیں:

> "انگریزی زبان کے مشہور ادیب جارج برنارڈ شا نے ۱۹۵۰ء میں وصیت شائع کی تھی کہ جو شخص انگریزی رسم الخط کی اصلاح کرنا چاہتا ہے اسے مصارف کے لیے رقم میرے ترکہ میں سے دے دی جائے۔"(۱۰)

ہر غیر جانبدار آدمی یہی فیصلہ کرے گا کہ ان تمام خوبیوں کے اعتبار سے اردو رسم الخط سب سے افضل اور سب سے اعلیٰ ہے۔ حروف سے ترکیب پا کر جب الفاظ بنتے ہیں تو حسن اور رعنائی میں اردو رسم الخط بے مثال بن جاتا ہے۔ کوئی دوسرا رسم الخط اس کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔ اساتذہ فن کی لکھی ہوئی خطِ نسخ اور نستعلیق میں بعض تحریریں فن کا مرقع ہیں۔ ساری دنیا ان فن پاروں کی قدر کرتی ہے اور انھیں آرٹ کا درجہ دیا جاتا ہے۔ آج بھی یہ تحریریں عجائب گھروں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔ کسی اور رسم الخط کو یہ اعزاز حاصل نہیں کہ اس کے کتبات فنونِ لطیفہ کے دائرے میں آتے ہوں۔ یہ شرف اور فخر صرف عربی اور اردو رسم الخط کو حاصل ہے۔

اردو رسم الخط کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اردو تحریر بیک وقت مفصل بھی ہے اور مختصر بھی۔ اگر زیر زبر کے ساتھ لکھا جائے جیسا کہ بعض اوقات مبتدیوں اور بچوں کے لیے لکھا جاتا ہے تو یہ تحریر مفصل بن جاتی ہے۔ عام طور پر سادہ لکھی ہوئی تحریریں مختصر ہوتی ہیں۔ وقت بھی کم لیتی ہیں اور جگہ بھی کم گھیرتی ہیں۔ مزید اختصار درکار ہو تو پھر یہ خط شکستہ کے ماہرین، مقررین کی پوری پوری تقریریں قلمبند کر لیتے ہیں۔ مزید لطف کی بات یہ ہے کہ تحریر خواہ مفصل ہو، خواہ مختصر، خواہ شکستہ، حروف کی ساخت اور ان کی بندش باقی رہتی ہے۔ کوئی بھی اردو رسم الخط سے واقفیت رکھنے والا شخص ذرا سی کوشش سے اس کو پڑھ سکتا ہے۔ یہاں انگریزی مختصر نویسی جیسا حال نہیں ہے کہ مختصر نویسی کا خط بالکل مختصر نظر آتا ہے جس کو مخصوص ماہرین کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں پڑھ سکتا۔

سوشل میڈیا سے مراد ایک ذریعہ یا پلیٹ فارم ہے جس پر ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ سماجی طور پر انٹرنیٹ کی مدد سے جڑے ہوتے ہیں۔ بظاہر اس کی دو اقسام ہیں۔ ایک قسم تو مکمل طور پر نجی یا ذاتی ضروریات کے لیے استعمال ہوتی ہے جس کے ذریعے ہم اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ رابطہ رکھتے ہیں۔ دوسری قسم میں دوسرے لوگوں کی پوسٹوں اور تبصروں یا پوسٹوں پر اپنی رائے کا اظہار یا پسندیدگی یا ناپسندیدگی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ دوسری قسم کو ہم عوامی سوشل میڈیا بھی کہہ سکتے ہیں جس پر عوام الناس اپنے رائے کے ذریعے اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا میں فیس بک، وٹس ایپ، ٹویٹر اور دوسری بہت سی سماجی ویب گاہیں آتی ہیں۔ یوٹیوب، فیس بک اور ٹویٹر جیسے تبصرے ویڈیو شیئرنگ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے رومن اردو کا استعمال کرتے تھے۔ پاکستان میں گزشتہ چند سالوں سے فیس بک اور یوٹیوب استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ یوٹیوب پاکستان کی دوسری سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی ویب سائٹ ہے۔

اس تحقیق میں اردو کے لیے استعمال کیے جانے والا رومن رسم الخط کا جائزہ لیا گیا ہے کہ رومن رسم الخط لوگوں کے خیالات اور جذبات کی ترسیل کس حد تک کرتا ہے اور کیا ابہام پیدا ہوتے ہیں؟ اگرچہ پاکستانی معاشرے میں انگریزی الفاظ یا جملوں کی "کوڈنگ"، اور "سوئچنگ" بہت کثرت سے استعمال ہوتی ہے جو کہ لسانی تحقیق کا ہی موضوع ہے لیکن اس تحقیق میں اسے زیرِ بحث

نہیں لایا گیا ہے۔ تحقیق کی حدود کو صرف رسم الخط کی مباحث تک محدود رکھا گیا ہے۔ ہر ویڈیو سے صرف پانچ تبصروں کو منتخب کیا گیا ہے اور انھیں من و عن رومن رسم الخط میں تحریر کر دیا گیا ہے اور پھر اسی تبصرے کو اردو رسم الخط میں تحریر کیا گیا ہے۔ مفہوم اور تبصرے کو سامنے رکھتے ہوئے ایک اور تبصرہ مقالہ نگار کی طرف سے لکھا گیا ہے تا کہ تبصروں میں رسم الخط کی وجہ سے جو تغیرات مفہوم میں تبدیلیاں ہوئی ہیں ان کا مطالعہ کیا جا سکے۔

(i)　ویڈیو نمبر1

فیس بک پر پاکستانی فوج پر ایک ویڈیو(۱۱)موجود ہے جس پر لوگوں نے اپنی آرا دیں ہیں۔ اس ویڈیو کو سولہ لاکھ سے زائد افراد نے دیکھا ہے۔ کچھ لوگوں نے انگریزی میں لکھا ہے اور کچھ نے اردو میں رومن رسم الخط استعمال کرتے ہوئے لکھا ہے۔ چونکہ تحقیق اردو زبان کے رومن رسم الخط کے بارے میں ہے اس لیے انگریزی آرا کو چھوڑ دیا گیا اور رومن رسم الخط کی چند آرا کو تحقیقی مقاصد کے لیے نمونے کے لیے استعمال کیا ہے۔

(1) Same asy he hota hy main bhi aik army family sy belong karti hon or jab phone ki ya door bell hoti hy to zuban py aik he dua ati hy "Ya Allah Jawanon ki kahir ho" app sab aik baat yaad rakhin sarhad py sirf jawan nahun lar rahy hoty in k sath sath in k ghar waly bhi jang lar rahy hoty hain is liy khudara kouch bhi bolny sy pehly ye socha karin hum logon k jawanoo k janazy aty hain ghar py.

سیم ایسے ہی ہوتا ہے میں بھی ایک آرمی فیملی سے بیلانگ کرتی ہوں اور جب فون کی یا ڈور بیل ہوتی ہے تو زبان پہ ایک ہی دعا آتی ہے "یا اللہ جوانوں کی خیر ہو" آپ سب ایک بات یاد رکھیں سرحد پہ صرف جوان نہیں لڑ رہے ہوتے ان کے ساتھ ساتھ ان کے گھر والے جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں۔ اس لیے خدارا کچھ بھی بولنے سے پہلے یہ سوچا کریں ہم لوگوں کے جوانوں کے جنازے آتے ہیں گھر پہ۔ بالکل ایسا ہی ہوتا ہے میں بھی ایک فوجی خاندان سے ہوں۔ جب دروازے پر دستک یا فون کی گھنٹی بجتی ہے تو زبان پر ایک ہی دعا آتی ہے "یا اللہ جوانوں کی خیر ہو" آپ سب ایک بات یاد رکھیں۔ سرحدوں پر صرف جوان ہی نہیں لڑتے بلکہ ان کے ساتھ ساتھ ان کے گھر والے بھی جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں۔ لہٰذا کچھ بھی بولنے سے پہلے سوچ لیا کریں، ہمارے گھروں پر ہمارے جوانوں کے جنازے آتے ہیں۔(مقالہ نگار)

(2) pak army zindabad meri govt say durkhast hai mujhay kushmir bhaij dain mein kushmir k liay aur kushmiri behnoo k liay fight kurna chahta hoo india ki aisi ki taisi

پاک آرمی زندہ باد میری گورنمنٹ سے درخواست ہے مجھے کشمیر بھیج دیں میں کشمیر کے لیے اور کشمیری بہنوں کے لیے فائیٹ کرنا چاہتا ہوں انڈیا کی ایسی کی تیسی۔ پاک فوج زندہ باد۔ میری حکومت سے درخواست ہے مجھے کشمیر بھیج دیں۔ میں کشمیر اور کشمیری بہنوں کے لیے لڑنا چاہتا ہوں۔ بھارت کی ایسی کی تیسی۔(مقالہ نگار)

(3) Jab main yaah Video Dakhta hoon tu mujhy easy Felling atti ha ka jeasy wo Abdullah main hi tha Inssha Allah wo Din Dor nhi jab main bhi apni Pak Army ka Ak Jawan hoon ga Inssha Allah Pak Army Zindabad pakistan Zindabad

جب میں یہی ویڈیو دیکھتا ہوں تو مجھے ایزی فیلنگ آتی ہے کہ جیسے وہ عبد اللہ میں ہی تھا انشااللہ وہ دن دور نہیں جب مین بھی اپنی پاک آرمی کا جوان ہوں گا۔ انشااللہ پاک آرمی زندہ باد پاکستان زندہ باد۔

جب میں ویڈیو دیکھتا ہوں تو مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ عبد اللہ میں ہی تھا۔ انشااللہ وہ دن دور نہیں جب بھی میں اپنی فوج کا ایک جوان ہوں گا۔ انشااللہ۔ پاک آرمی زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد۔(مقالہ نگار)

(4) Afsous Kay hammay Allah paak nay itnay achay jwaan deya hai our Sab say baree baat Hamm musallman hai afsous is baat ka ager ya quran per ammeall kerlay jou Kuch quraan majeed kehta ya ous per Ameall kray saare dunya musallmanow ki hai. Allah paak Pakistan ko sallamt rkhay our hammaree Pak foug ko bhi Ameen

افسوس کہ ہمارے اللہ پاک نے اتنے اچھے جوان دیے ہے اور سب سے بَری بات ہم مسلمان ہے اور افسوس اس بات کا اگر یہ قرآن پر عمل کرلے جو کچھ قرآن مجید کہتا یا اس پر عمل کرے ساری دنیا مسلمانوں کی ہے۔ اللہ پاک پاکستان کو سلامت رکھے اور ہماری پاک فوج کو بھی آمین۔

افسوس ! ہمارے اللہ پاک نے اتنے اچھے فوجی دیے اور سب سے بڑی بڑی بات ہم مسلمان ہیں۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ اگر یہ قرآن پر عمل کرلے اور جو کچھ قرآن مجید کہتا ہے اس پر عمل کرلے تو ساری دنیا مسلمانوں کی ہو گی۔ اللہ ہماری فوج اور ملک کو سلامت رکھے۔ آمین(مقالہ نگار)

(5) Kash Mn bhi Army kh hesha hn ordushmn sy fight krty krty shed hn sb sy pyra din jb mere body flag mn ho yahooooo

کاش میں بھی آرمی کہ حشا ہوں اور دشمن سے فائیٹ کرتے کرتے شیڈ ہوں سب سے پیارا دن جب میری باڈی فلیگ میں ہو یا ہو۔۔ووو۔

کاش! میں بھی فوج کا حصہ ہوتا اور دشمن سے لڑائی کرتے ہوئے شہید ہو جاتا۔ کتنا پیارا دن ہوتا جب میرا جسم جھنڈے میں لپٹا ہوتا۔ آ۔۔ہا۔۔ہا۔(مقالہ نگار)

(ii)　ویڈیو نمبر2

تحقیق کے لیے ایک اور ویڈیو(12) کو منتخب کیا جسے چار لاکھ لوگوں نے دیکھا اور چودہ سو کے لگ بھگ لوگوں نے اپنے رائے دی۔ ان میں سے چند ایک لوگوں کی رائے کو تحقیقی مقاصد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔

(1) Jin Thalibano ka get up bna kar unko shoot kia ja raha hy aur deshtgard dekaya ja raha hy ye wohi log hain jo aj Afghan par Government kr rahy hain..Bheech my parhny wala hr tesra admi nuqsan utata hy zaleel o khwar b hojata hy.

جن طالبانوں کا گیٹ اپ بنا کر شوٹ کیا جارہا ہے اور دہشت گرد دکھایا جارہا ہے یہ وہی لوگ ہیں جو آج افغان پر گورنمنٹ کر رہے ہیں۔۔ بیچ میں پڑنے والا ہر تیسرا آدمی نقصان اٹھاتا ہے ذلیل وخوار بھی ہو جاتا ہے۔

جن طالبان کا حلیہ بنا کر فلمایا جارہا ہے اور دہشت گرد دکھایا جارہا ہے یہ وہی لوگ ہیں جو آج افغانستان پر حکومت کر رہے ہیں۔ درمیان میں پڑنے والا ہر تیسرا آدمی نقصان اٹھاتا ہے اور ذلیل وخوار بھی ہوتا ہے۔(مقالہ نگار)

(2) Mujhe Ke Mujhe army ki Naukari Kyon Nahin Dete Hain jawab hai aapke pass main Garib hun is vajah se yah mere pass paise Nahin Hai yah mere pass Sifarish Nahin Hai Meri madad karo

مجھے کے مجھے آرمی کی نوکری کیوں نہیں دیتے ہیں جواب ہے آپ کے پاس میں گریب ہوں اس وجہ سے یا میرے پاس پیسے نہیں ہے یا میرے پاس سفارش نہیں ہے میری مدد کرو۔

مجھے فوج میں بھرتی کیوں نہیں کرتے؟ کوئی جواب ہے آپ کے پاس؟ میرے پاس رقم نہیں ہے یا میں غریب ہوں یا اس وجہ سے کہ میرے پاس سفارش نہیں ہے؟ میری مدد کرو۔(مقالہ نگار)

(3) sipahi ki zindgi par bhi koi video bana day sir yeh sub kuch officer k liya hai har jaga

سپاہی کی زندگی پر بھی کوئی ویڈیو بنا دیں سر یہ سب کچھ آفیسر کے لیے ہے ہر جگہ۔

سر! سپاہی کی زندگی پر بھی کوئی فلم بنائیں۔ سب جگہ سب کچھ افسروں کے لیے ہے؟(مقالہ نگار)

(4) love pak army but hamesha Islamic gateup m mtlb dahrhi or pagrhi walon ko e terrorist q dkhaya jata h Kia muslman terrorist hn Kia Islam Aman ka dars nhi dyta.. khutba hujah tulwidah k muqa par Islam aman ne Aman ka dars dia fatah e makka k muqa par b Nabi saw ne kufar ko amaan diya or aj hm wellan muslmano ko e dkhaty hn afsos ,

آئی لو پاک آرمی بٹ ہمیشہ اسلامک گیٹ اپ میں مطلب داڑھی اور پگڑی والوں کو ہی ٹیرورسٹ کیوں دکھایا جاتا ہے کیا مسلمان ٹیرورسٹ ہیں کیا اسلام امن کا درس نہیں دیتا۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر اسلام امن نے امن کا درس دیا فتح مکہ کے موقع پر بھی نبیؐ نے کفار کو امان دیا اور آج ہم ولن مسلمانوں کو ہی دکھاتے ہیں۔

مجھے پاکستانی فوج سے محبت ہے لیکن اسلامی حلیے میں مطلب داڑھی اور پگڑی والوں کو ہی دہشت گرد کیوں دکھایا جاتا ہے۔ کیا مسلمان دہشت گرد ہیں؟ کیا اسلام امن کا درس نہیں دیتا؟ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر اسلام نے امن کا درس دیا۔ فتح مکہ کے موقع پر نبی کریمؐ نے کفارِ مکہ کو امان دی اور آج ہم مسلمانوں کو ہی ظالم دکھاتے ہیں۔(مقالہ نگار)

(5) mujhe fakhar he apni pak Army p Allah enhein hamesha fatah yab rakhe(ameen)

مجھے فخر ہے اپنی پاک آرمی پہ اللہ انھیں ہمیشہ فتح یاب رکھے (آمین)
مجھے اپنی پاک فوج پر فخر ہے۔ اللہ انھیں ہمیشہ فتح یاب کرے۔ آمین (مقالہ نگار)

(ii)　ویڈیو نمبر3

تحقیق کے لیے ایک ویڈیو(13) منتخب کی گئی جس کو ساڑھے چھے لاکھ لوگوں نے دیکھا اور نو ہزار لوگوں نے اپنی رائے دی۔

(1) Allah hamary jawano ko apny hifzi eman mai rakhrin Ameen or dushman se lrny ki takat dain Ameen

اللہ ہمارے جوانوں کو اپنے حفظ وامان میں رکھے آمین اور دشمن سے لڑنے کی طاقت دیں آمین
اللہ ہمارے جوانوں کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور دشمن سے لڑنے کی طاقت دے۔ آمین۔ (مقالہ نگار)

(2) Mubarak ho lakin ye btaye ga k Raja bazar Saniha ka zimdar shaheed hony walo ko he tehra dia gia Ku Rajabazar saniha k log pinde k he rehny Waly shia thy janab aur bas aik nam mill gia Jo b ho jay bs TTP keh kr Jan chura le jati hy ..Achakzai sb k bayan PR koi action ho ga jesy k lal masjid walo k khilaf howa tha ya koi majbaouri aary ai ge aur kuch arsa k bad hmy byan SUNY ko mily ga k achkzai sb ka byan TTP k dubao ka natija tha

مبارک ہو لیکن یہ بتایئے گا کہ راجہ بازار سانحہ کا ذمہ دار شہید ہونے والوں کو ہی ٹھہرا دیا گیا کیوں راجہ بازار سانحہ کے لوگ پنڈی کے ہی رہنے والے شیعہ تھے جناب اور بس ایک نام مل گیا جو بھی ہو جائے بس ٹی۔ٹی۔پی کہہ کر جان چھڑالی جاتی ہے۔ اچکزئی صاحب کے بیان پی-آر(پر) کوئی ایکشن ہو جائے جیسے کہ لال مسجد والوں کے خلاف ہوا تھا یا کوئی مجبوری آڑے آگئی اور کچھ عرصہ کے بعد ہمیں بیان سنی(سننے) کو ملے گا کہ اچکزئی صاحب کا بیان ٹی۔ٹی۔پی کے دباؤ کا نتیجہ تھا۔
مبارک ہو لیکن یہ بتایئے گا کہ راجہ بازار کے سانحہ کے شہید ان کو ہی ذمہ دار کیوں ٹھہرایا گیا؟ کیا اس لیے کہ راجہ بازار سانحہ کے لوگ راولپنڈی کے رہنے والے تھے؟ بس ایک نام مل گیا ہے، جو بھی ہو جائے ٹی۔ٹی۔پی کہہ کر جان چھڑالی جاتی ہے۔ اچکزئی صاحب کے خلاف کوئی کارروائی ہو گی جیسا کہ لال مسجد والوں کے خلاف ہوئی تھی یا کوئی مجبوری آڑے آگئی اور کچھ عرصہ کے بعد ہمیں یہ سننے کو ملے گا کہ اچکزئی صاحب کا بیان ٹی۔ٹی۔پی کے دباؤ کا نتیجہ تھا۔ (مقالہ نگار)

(3) Koi to aisi trmeem ain man lkr ay k army pak k hkmrano ki ngrani kr sky jstrah suprem coart pana case man NAB kkr rhi hy

کوئی توایسی ترمیم آئین میں لے کر آئیں کہ آرمی پاک کے حکمرانوں کی نگرانی کر سکے جس طرح سپریم کورٹ پاناکیس میں نیب کی نگرانی کر رہی ہے۔

کوئی توایسی آئینی ترمیم کریں کہ فوج پاکستان کے حکمرانوں کی نگرانی کر سکے جس طرح سپریم کورٹ پاناما کیس میں نیب کی نگرانی کر رہی ہے۔(مقالہ نگار)

(4) ALLAH Pakistan ko hmesha hra bhra rkhy or India Afghanistan jesa dushmano sa hmesha pak rkhyAmedn

اللہ پاکستان کو ہمیشہ ہرا بھرا رکھے اورانڈیاافغانستان جیسے دشمنوں سے ہمیشہ پاک رکھے۔ آمین

اللہ پاکستان کو ہمیشہ ہرا بھرا رکھے اور ہندوستان اورافغانستان جیسے دشمنوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین۔(مقالہ نگار)

(5) Herat Kee Bath Ya Hai Dunia Humain Kiun Deshat Gard Mulk Kehti Rehti Hai,Usama Bin Ladin Ka Abbotabad main hona kaisay mumkin howa jis kay charoon taraf Cants areas thay,labs aur Darulkhilafa.By chance tha kiun kay iran kee tARAah jaisay wahan say mula mansooor by chance pakistan main ghussa.jab humari atomic labs walay area main usama bin ladin chup sakta hai tu koi bhi chup sakta hai .aaaaaaaaaarmy kab tuk awam koo bewoqooof bunaay gee.96000 muraba km ka mulq Hutiyaar buna sakta hai.awam ilaj taleem aur security kay liay doosray mulkooon kay saman kee muhtaaj hoo-

حیرت کی بات ہے دنیاہمیں کیوں دہشت گرد ملک کہتی رہتی ہے،اسامہ بن لادن کاایبٹ آباد میں ہوناکیسے ممکن ہواجس کے چاروں طرف کینٹ ایریاز تھےلیب اوردارالخلافہ۔ بائی چانس تھاکیوں کے ایران کی طرح جیسے وہاں سے ملامنصور بائی چانس پاکستان میں گھسا۔ جب ہماری اٹامل لیب والے ایریامیں اسامہ بن لادن چھپ سکتاہےتوکوئی بھی چھپ سکتاہے۔ آرمی کب تک عوام کوبے وقوف بنائے گی۔96000 مربع کلومیٹر کاملک ہتھیار بناسکتاہے۔ عوام علاج تعلیم اور سیکیورٹی کے لیے دوسرے ملکوں کے سامان کی محتاج ہو

حیرت کی بات یہ ہے کہ دنیاہمیں دہشت گرد ملک کہتی رہتی ہے۔ اسامہ بن لادن کاایبٹ آباد میں ہوناکیسے ممکن ہواجس کے چاروں اطراف فوجی چھاؤنیاں، دار لحکومت اور تجربہ گاہیں ہیں۔ یہ ایران کی طرح سب اتفاقیہ تھاجیسے وہاں سے ملامنصوراتفاقیہ طور پر پاکستان میں آگیاتھا۔ جب ہماری ایٹمی تجربہ گاہوں کے علاقوں میں اسامہ بن لادن چھپ سکتاہے توکوئی بھی چھپ سکتاہے۔ فوج کب تک عوام کوبے وقوف بنائے گی۔ چھیانوے ہزار مربع کلومیٹر کاملک ہتھیار بناسکتاہے لیکن عوام علاج، تعلیم اور سیکیورٹی کے لیے دوسرے ممالک کے سامان کے محتاج ہیں۔(مقالہ نگار)

(iv)　ویڈیو نمبر4

اے۔پی۔ایس پشاور کے سانحے کے سلسلے میں فیس بک پر ایک ویڈیو(14) ہے جسے بیس لاکھ لوگوں نے دیکھا اور چھیاسٹھ ہزار لوگوں نے تبصرہ کیا۔ اس تبصرے پر لوگوں نے انگریزی زبان اور اردو زبان پر تبصرے کیے۔ اردو زبان میں رومن رسم الخط استعمال کرتے ہوئے بھی بہت سے لوگوں نے تبصرہ کیا۔ تحقیق کے لیے ان میں سے پانچ تبصروں کو منتخب کیا گیا:

(1) yeh abdul kalam pata nahi konsa namona hy. Himmat hy tu samny ay. Comments mai yeh log bol rehy hain k koi army walon ka bacha nahi tha. Jab kehjin army walo k bachy shaheed huy on ki units mai duaia taqreebat hoti hain. Phir bolty hain k ehsan ko mehman bna k takha hua hy. In ko yeh nahi pata k kab yeh hamla hua tha os waqt is hamly ki zimadari M. Khurasani ny qabol ki thi jo os waqt ttp ka spokesperson tha. Ehsan tu lehly ho ttp chor chuka tha. Phir yeh log bolty hain k ghq ny hamla kerwaya. ghq pr tu khud hamla ho chuka hy. karachi naval base pr hamla ho chuka hy. SSG pr hamlay ho chukay hain. Multan ISI k daftar pr hmla ho chuka hy. Army pr khud na jany kitny hamly ho chuky hain. yeh hamly kia on logo ny khud apny oper kr liy thy.

یہ عبدالکلام پتا نہیں کون سا نمونہ ہے۔ ہمت ہے تو سامنے آئے۔ کمنٹس میں یہ لوگ بول رہے ہیں کہ کوئی آرمی والوں کا بچہ نہیں تھا۔ جبکہ جن آرمی والوں کے بچے شہید ہوئے ان کی یونٹ میں دعائیہ تقریبات ہوتی ہیں۔ پھر بولتے ہیں کہ احسان کو مہمان بنا کہ ٹکھا ہوا ہے۔ ان کو یہ نہیں پتا کہ کب یہ حملہ ہوا تھا اس وقت اس حملے کی ذمہ داری ایم خراسانی نے قبول کی تھی جو اس وقت ٹی۔ٹی۔پی کا سپوک پرسن تھا۔ احسان تو لہلے (پہلے) ہی ٹی۔ٹی۔پی چھوڑ چکا تھا۔ پھر یہ لوگ بولتے ہیں کہ جی۔ایچ۔کیو نے حملہ کروایا۔ جی۔ایچ۔کیو پر تو خود حملہ ہو چکا ہے۔ کراچی نیول بیس پر حملہ ہو چکا ہے۔ ایس۔ایس۔جی پر حملے ہو چکے ہیں۔ ملتان آئی۔ایس۔آئی کے دفتر پر حملہ ہو چکا ہے۔ آرمی پر خود نہ جانے کتنے حملے ہو چکے ہیں۔ یہ حملے کیا ان لوگوں نے خود اپنے اوپر کر لیے تھے۔

معلوم نہیں عبدالکلام کون ہے؟ ہمت ہے تو سامنے آئے۔ تبصرے میں لوگ بول رہے ہیں کہ فوجیوں کا کوئی بچہ نہیں تھا۔ جبکہ جن آرمی والوں کے بچے شہید ہوئے ان کی یونٹ میں دعائیہ تقریبات ہوئی ہیں۔ مزید یہ کہ احسان کو مہمان بنا کر رکھا ہوا تھا۔ لوگوں کو معلوم نہیں کہ جب یہ حملہ ہوا تو اس حملے کی ذمہ داری ایم خراسانی نے قبول کی تھی جو اس وقت ٹی۔ٹی۔پی کا ترجمان تھا۔ احسان تو پہلے ہی ٹی۔ٹی۔پی چھوڑ چکا تھا۔ کچھ لوگ یہ بھی بولتے ہیں کہ جی۔ایچ۔کیو نے حملہ کروایا جبکہ جی۔ایچ۔کیو پر تو خود حملہ ہو چکا ہے۔ کراچی نیول بیس پر حملہ ہو چکا ہے۔ ایس۔ایس۔جی پر حملے ہو چکے ہیں۔ ملتان میں آئی۔ایس۔آئی کے دفتر پر حملہ ہو چکا ہے۔ خود فوج پر نہ جانے کتنے حملے ہو چکے ہیں! کیا یہ حملے ان لوگوں نے خود کروائے تھے؟ (مقالہ نگار)

(2) Sara drama kr rahi h ye orat .. beach may chup hogai jb dekha live h tou phir acting start hogai .. foj k khilaf bs video bnanai thi .. ye abdul kalam jo b h agr apni bji ya apni khandan ki orton ka rishta foj ko dena h tou samny akar 2

ساراڈراما کر رہی ہے یہ عورت۔۔۔بیچ میں چپ ہوگئی جب دیکھا لائیو ہے تو پھر ایکٹنگ سٹارٹ ہوگئی۔۔۔فوج کے خلاف بس ویڈیو بنانی تھی۔۔۔یہ عبدالکلام جو بھی ہے اگر اپنی بچی یا اپنی خاندان کی عورتوں کا رشتہ فوج کو دینا ہے تو سامنے آکر دو۔

یہ سب ڈراما ہے۔ درمیان میں یہ عورت چپ ہوگئی لیکن جب دیکھا کہ ویڈیو لائیو جا رہی ہے تو اداکاری شروع کر دی۔ یہ عبدالکلام جو بھی ہے اگر اپنی بہن یا خاندان کی عورتوں کا رشتہ فوج کو دینا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ سامنے آکر دے۔(مقالہ نگار)

(3) Faraz Ahmed Khan bachay aus k saheed huvay ye b darama tha daramay to wo kar rahay hay jo wardi phn k khaday hay samnay saray dramay baz hay R shaheed b bachu ko keya gea foj ki duty thi ar bachay shaheed huvay hamay to ye sb sa bada drama lag rha hay .

فراز احمد خان بچے اس کے شہید ہوئے یہ بھی ڈراما تھا ڈرامے تو وہ کر رہے ہیں جو وردی پہن کے کھڑے ہیں سامنے سارے ڈرامے باز ہیں اور شہید بھی بچوں کو کیا گیا فوج کی ڈیوٹی تھی اور بچے شہید ہوئے ہمیں تو یہ سب سے بڑا ڈراما لگ رہا ہے۔

فراز احمد خان! یہ بھی ڈراما تھا اس کے بچے شہید ہوئے۔ ڈراما تو وہ کر رہے ہیں جو وردی پہن کر کھڑے ہیں۔ سب ہی ڈرامے باز ہیں۔ فوج کی ڈیوٹی تھی اور بچوں کو شہید کیا گیا۔ ہمیں تو یہ سب بڑا ڈراما لگ رہا ہے۔(مقالہ نگار)

(4) Border py Jo log shaheed ho rhy hn in k liay wo b KSI k bety Bhai hn. KSI k nokar Ni hn. Foj tankh haq hlaal ki leti Hy. Foj k ilawa koi mehkma aesa Ni jus men log shaheed Hoty hon. Jahan Jahan wardi wahan wahan Aman ki dharti hy

بارڈر پہ جو لوگ شہید ہو رہے ہیں ان کے لیے وہ بھی کسی کے بیٹے بھائی ہیں۔ کسی کے نوکر نہیں ہیں۔ فوج تنخواہ حق حلال کی لیتی ہے۔ فوج کے علاوہ کوئی محکمہ ایسا نہیں جس میں لوگ شہید ہوتے ہوں۔ جہاں جہاں وردی وہاں وہاں امن کی دھرتی ہے۔

سرحدوں پر جو شہید ہو رہے ہیں وہ بھی کسی کے بھائی بیٹے ہیں۔ کسی کی نوکر نہیں ہے۔ فوج تنخواہ حق حلال کی لیتی ہے۔ فوج کے علاوہ کوئی دوسرا ایسا محکمہ نہیں جس میں لوگ شہید ہوتے ہوں۔ جہاں جہاں وردی وہاں وہاں امن کی دھرتی ہے۔(مقالہ نگار)

(5) afsos tumara 1 beta ya bahi HOTA in shahedo may pir tumay pata Lagta,lakin ALLAH janty apki Tara logo ko shahadat naseb nhi hoti,

افسوس تمھارا ایک بیٹا یا بھائی ہوتا ان شہیدوں میں پھر تمھیں پتا لگتا، لیکن اللہ جانتے آپ کی طرح لوگوں کو شہادت نصیب نہیں ہوتی،

کاش! تمھارا کوئی بیٹا یا بھائی ان شہیدوں میں ہوتا تو پھر تمھیں پتا چلتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ آپ جیسے لوگوں کو شہادت کی موت نہیں دیتا۔ (مقالہ نگار)

مواد کا تجزیہ

مواد کے لیے چار ویڈیو منتخب کی گئی اور ہر ویڈیو سے پانچ پانچ تبصروں کا انتخاب کیا گیا۔ تمام تبصروں کا مطالعہ کرنے کے بعد دیکھا گیا کہ مختلف الفاظ کو مختلف افراد نے الگ الگ املا سے لکھا بلکہ تین سے بھی زائد نمونے دیکھنے کو ملے۔ ذیل میں وہ الفاظ جن کی املا میں تغیرات تھے انھیں الگ الگ کالم میں لکھا جا رہا ہے اور مطلوبہ متن بھی ساتھ لکھا گیا ہے تا کہ قاری کو سمجھنے میں آسانی ہو کہ مطلوبہ متن کیا ہے:

مطلوبہ متن	رومن متن کا نمونہ 3	رومن متن کا نمونہ 2	رومن متن کا نمونہ 1
آتی ہے		Ati hy	Atti ha
یہ		ya	yaah
مسلمان		musallman	musallman
حملے		hamly	hamlay
نگرانی		ngrni	ngrani
کچھ		Kuch	kouch
بچے	bacha	bachay	bachy
اور		or	our
رکھے		rakhe	rakhrin
مجھے	mujhe	mujhy	mujhay
اپنے		apni	apny
ہے		hy	h
میں	mai	main	may
تو		tou	to
فوج		Foug	fog
آپ	app	ap	aap
ہوئے		huvay	howa
ملک		mulq	mulk
بنا		buna	bana

ہماری	humari	hammaree
کا	ka	kh
بیچ	beach	bheech

نتائج

رومن رسم الخط میں لکھے گئے تبصروں کا جائزہ لینے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کے تبصروں میں املائی تغیرات ہیں۔ بلکہ بعض لوگوں کی اپنی تحریر میں املائی تغیرات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اردو بولنے والا طبقہ انگریزی نو آبادی رہا ہے یہی وجہ ہے کہ اردو پر انگریزی زبان کے بہت گہرے اثرات ہیں۔ اردو بولنے والے افراد اپنی گفتگو میں انگریزی الفاظ کو کثرت سے استعمال کرتے ہیں جسے لسانی اصطلاح میں "سوئچنگ" کہتے ہیں۔ جس زبان میں "سوئچنگ" کثرت سے استعمال ہوتی ہو وہاں کے لوگ اردو لکھتے وقت جب رومن رسم الخط استعمال کرتے ہیں تو تحریر میں شدید غلط فہمیاں ہو سکتی ہیں، مثال کے طور پر انگریزی لفظ "or" اور "our" اردو کے لفظ "اور" کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا تحقیق سے درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں:

- سوئچنگ اور کوڈنگ کے علاوہ یہ بھی دیکھا گیا کہ ایک ہی لفظ کے ہجے مختلف لوگوں نے مختلف کیے۔ بعض اوقات تو ایک ہی تبصرے میں مختلف ہجے کیے گئے۔ جس سے قاری کو تحریر سمجھنے میں دقت ہوتی ہے۔
- رومن رسم الخط میں انگریزی لفظ "or" کو اردو لفظ "اور" کے لیے کثرت سے استعمال کیا گیا۔ ایسی زبان جس میں انگریزی کی سوئچنگ کثرت سے استعمال ہوتی ہو وہاں پر انگریزی الفاظ کو اردو الفاظ کے مترادف استعمال کرنے میں تحریر میں ابہام پیدا ہوتا ہے اور قاری کو مفہوم سمجھنے میں غلطی ہو سکتی ہے۔
- پاکستان اور بھارت کے لوگ عام طور پر رومن رسم الخط استعمال کرتے ہوئے اردو زبان میں اپنے جذبات کو سوشل میڈیا پر بیان کرتے ہیں لیکن ان کی تحریر، شکل اور الفاظ کے ذخیرے میں تغیرات ہیں۔
- اردو زبان کے صوتیاتی زبان کی ضروریات کو رومن رسم الخط پورا نہیں کر سکتا۔

سفارشات

- لوگوں کو چاہیے کہ سماجی سطح پر گفتگو یا تبصرہ کرتے ہوئے اردو رسم الخط استعمال کریں تاکہ کسی قسم کا ابہام نہ رہے۔
- اردو لکھتے وقت رومن رسم الخط کے بجائے اردو رسم الخط استعمال س کیا جائے۔

حوالہ جات

۱۔ بشیر محمود اختر، مقدمہ اُزار دو رسم الخط، مرتبہ شیما مجید، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۹ء، ص ۷

۲۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اُردو املا اور رسم الخط اصول و مسائل، لاہور، سنگِ میل پبلی کیشنز، سن ندارد، ص ۱۷

۳۔ محمد صدیق، خواجہ، اُردو اور لاطینی رسم الخط، مضمون مشمولہ، اُردو رسم الخط، (مرتبہ) شیما مجید، السلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۹ء ص ۱۶

۴۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اُردو املا اور رسم الخط اصول و مسائل، ص ۷۵

۵۔ رؤف پاریکھ، ڈاکٹر، رومن اردو کیوں؟، مضمون مشمولہ، اُردو زبان اور اُردو رسم الخط، مرتبہ)، پروفیسر فتح محمد ملک، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۲۰۰۸ء، ص ۳۴۴

۶۔ محمد سلیم، سید، پروفیسر، اُردو رسم الخط، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان،، ۱۹۸۱ء، ص ۶۴

۷۔ ایضاً، ص ۶۴

۸۔ ایضاً، ص ۶۵

۹۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، ناگری، رومن اور اردو رسم الخط کا قضیہ، مضمون مشمولہ، اردو رسم الخط، (مرتبہ) شیما مجید، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۹ء، ص ۲۲۹

۱۰۔ محمد سلیم، سید، پروفیسر، "اردو رسم الخط"،، ص 68

11. https://www.facebook.com/watch/?ref=search&v=738956756856612&external_log_id=5ef9d331-0de7-43cc-aa72-2cb6de90288e&q=pakistan % 20army
12. https://www.facebook.com/watch?ref=search&v=277450975798600&external_log_id=e0fb9e31-ab57-40d0-bf34-006d07368da0&q=pakistan%20army
13. https://www.facebook.com/watch?ref=search&v=748076028736090&external_log_id=44a1ebcd-db51-4dca-87c0-3823494ebcad&q=pakistan%20army
14. https://www.facebook.com/watch/APSPeshawarMartyrs/

References in Roman Script:

1. Bashir Mehmood Akhtar,Muqadamma az Urdu Ram ul Khat, martaba Sheema Majeed, Islamabad, Muqtadara Qomi Zaban, 1989, p.7
2. Farman Fateh Puri, Dr.,Urdu Amla aour Rasm Ul Khat Usoool o Masail, Lahore,Sang e Meel Publications,, p.71
3. Muhammad Sadeeq Khawaja, "Urdu aour Latini Rasm ul Khat", Mazmoon Mashmoola,Urdu Rasm Ul Khat, martaba Sheema Majeed, Islamabad,Muqtadara Qomi Zaban, 1989, p.16
4. Farman Fateh Puri, Dr.,Urdu Amla aour Rasm Ul Khat Usoool o Masail,p.75
5. Rauf Paraikh, Dr,,Roman Urdu Kuu? Mazmoon Mashmoola,Urdu Zabana our Rasm Ul Khat", Martaba Prof. Fateh Muhammad Malik, Islamabad, Muqtadara Qomi Zaban, 2008, p.344
6. Muhammad Saleem, Syed, Prof, Urdu Rasm Ul Khat, IslamabadMuqtadara Qomi Zaban,1981, p.64
7. Ibid, p.64
8. ibid, p. 65
9. Farman Fateh Puri, Dr, Nagari, Roman aour Urdu Rasm Ul Khat ka Qazia,Mazmoon Mashmoola "Urdu Rasm Ul Khat", martaba Sheema Majeed,Islamabad, Muqtadara Qomi Zaban,1989, p.229
10. Muhammad Saleem, Syed, Prof, Urdu Rasm Ul Khat,p.68
11. https://www.facebook.com/watch/?ref=search&v=738956756856612&external_log_id=5ef9d331-0de7-43cc-aa72-2cb6de90288e&q=pakistan % 20army
12. https://www.facebook.com/watch?ref=search&v=277450975798600&external_log_id=e0fb9e31-ab57-40d0-bf34-006d07368da0&q=pakistan%20army
13. https://www.facebook.com/watch?ref=search&v=748076028736090&external_log_id=44a1ebcd-db51-4dca-87c0-3823494ebcad&q=pakistan%20army
14. https://www.facebook.com/watch/APSPeshawarMartyrs/